

اج ماتم حسین کا ہوگا

اج ماتم حسین کا ہوگا
شمر خنجر لیئے کھڑا ہوگا
سجدہ نئے حق میں سر جھکا ہوگا
قتل مظلوم کربلاء ہوگا

انبیاء اور اوصیاء ہونگے
سبکا دل غم سے بھر گیا ہوگا
اتقیا اور اولیاء ہونگے
اج ماتم حسین کا ہوگا

یاد آتے ہے قاسم و اکبر
سر سیناء پر چڑھا ہوگا
وہ علمدار اور وہ لشکر
اج ماتم حسین کا ہوگا

دیکھتی ہوگی زینب مضطر
حلق سے خون بہ رہا ہوگا
اپنے بھائی کے قتل کا منظر
اج ماتم حسین کا ہوگا

جانب خیمہ اُٹھ رہا ہے قدم
حال سیدانیونر کا کیا ہوگا
دشمن دیں ہے اور اہل حرم
اج ماتم حسین کا ہوگا

اور سکیںہ کے کان کے گوہر
اج ماتم حسین کا ہوگا

سر سے زینب کے چہن گئی چادر
اب تو خیمہ بھی جل رہا ہوگا

تانیانے لگاتے ہے اعداء
اج ماتم حسین کا ہوگا

وہ جو بستر سے اوٹھ نہیں سکتا
اے وہ طوق میں گلا ہوگا

کھوڑ کیا سب کو دیتے ہے اعداء
اج ماتم حسین کا ہوگا

گھر کا اسباب لٹ کے سارا
دل یتیمو کا ہل گیا ہوگا

باندھی جاتی ہے ہاتھوں میں رسن
اج ماتم حسین کا ہوگا

رو رہی ہے حجاب میں دُھن
صرف بالون سے منہ چھپا ہوگا

قتل سب ہو گئے اُس رن میں
اج ماتم حسین کا ہوگا

پھول کوئی نہیں ہے گلشن میں
کیسے رخصتہ یہ قافلہ ہوگا

